وصال عبد الغنی
۱۲۹۴ھ

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ ضمیمۂ گنج تواریخ جناب جامع کمالات مولوی ابو محمد عبد الغفور خان صاحب بہادر المتخلص بہ نساخ ڈپٹی کلکٹر ضلع ڈھاکہ کا مطبع نظامی واقع کانپور مین بکمال اہتمام چھپکر تمام ہوا اور حسن صوری و معنوی سے مقبول خواطر خاص و عام ہوا ماشاء اللہ اسم بامسمی جواہر تواریخ کا گنجینہ ہی اور نقود حسن مواد کا خزینہ کیسے کیسے تاریخون کے عمدہ اور بے نظیر مادے ایجاد فرماتے ہین گویا خزانۂ الہام سے ہاتھہ آئے ہین ہر تاریخ مؤرخ لہ کے حسب حال ہی فی الحقیقۃ یہ جناب مؤرخ صاحب کا کمال ہی یہ تو سب ایکطرف مقام تعجب اور قابل تحسین و آفرین یہ بات ہی کہ باوجود اشغال کثرت کار یعنی کئی عہدے جلیل کہ سرکار باقتدار ملکۂ معظمہ سے متعلق ہین اون سب کا دیانت سے انجام دینا اور پھر تالیفات اور تصنیفات مین مصروف ہونا انھین کا کام ہی حقیقت مین تائید اور توفیق جناب ذو الجلال والاکرام ہی کمال ذہانت اور فطانت سے اپنے امثال و اقران مین ممتاز ہین فرط اخلاق و مروت سے ہر وضیع و شریف کے نزدیک واجب الاعزاز ہین الحاصل چونکہ انکے محامد کا بیان حد تحریر و تقریر سے زیادہ مفہوم ہوتا ہی اس نظر سے فقط ایک شعر پر اکتفا کرنا مناسب معلوم ہوتا ہی شعر

زبان سے ہو سکے توصیف کب ایسے سخنور کی ۔۔۔ نہین ذرے سے ہی ممکن ثنا خورشید انور کی

وجہ مہر و دستخط برای سند آنکہ کتاب ہذا مطبوع مطبع نظامی ست مہر و دستخط مہتمم مطبع ثبت گردید

العبد

عبد الرحمن خان بن حاجی محمد روشن خان مرحوم بقلم خود

محمد روشن خان حنفی
محمد عبد الرحمن بن حاجی

غلطنامہ گنج تواریخ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۵	۸	اسرارہما	اسرارہم	۴۲	۹	بازاورہما	بازوہما
؍	۱۹	برادر	وبرادر	۴۵	۷	بدرالدین	بدردین
۴۱	۱۰	جسکے	جنکے	؍	۱۲	بحرشد	ہمرشد

سال ترحیل او رقم کردم — صاحب شرع بحر عرفان بود ۱۲۹۴ھ

تاریخ وفات قاضی عبد الباری صدر انجمن مذاکرۂ علمیۂ کلکتہ رحمۃ اللہ علیہ

قاضی عبد الباری آن سرچشمۂ علم و فضیلت — رفت از دنیا سوی ملک عدم افسوس و دا
بہر سال انتقالش ہاتف غیبی بصد غم — ارتحال جامع المعقول والمنقول گفتا ۱۲۹۴ھ

ایضاً

قاضی عبد الباری جان داد ۱۲۹۴ھ

تاریخ وفات منشی ثمین الدین احمد خان بہادر صدر الصدور چاٹگام رئیس میدنی پور

آن ثمین الدین عزیز روزگار — بود چرخ دوستی را آفتاب
سال نقلش این دل محزون بگفت — پرتو انوار توحید از حساب ۱۲۹۴ھ

تاریخ وفات منشی عنایت علی مرحوم یکی از رؤسای ڈہاکہ

عنایت علی زیب خلد ۱۲۹۴ھ

تاریخ وفات یعقوب خان غازی امیر کاشغر

آن امیری کہ بود نام شریفش یعقوب — چون ز دنیای دنی رفت سوی باغ بہشت
خامہ ام بہر سن عیسوی و ہجری نیز — رونق کاشغر و ثروت یعقوب نوشت ۱۲۹۴ھ ۱۸۷۷ع

ایضاً

امیر عادل کاشغر ۱۸۷۷ع

تاریخ وفات شریف عبد اللہ بن عون مرحوم شریف کعبۂ معظمہ

شریف زاہد قدسی خصال عبد اللہ — کہ بود حاکم بیکس نواز نصفت کوش
چو فکر سال رحیلش نمودم ای نساخ — شریف زاہد کعبہ شریف گفت سروش ۱۲۹۴ھ

ایضاً

وای شریف کعبۂ شریف ۱۲۹۴ھ

تاریخ وفات مولانا شاہ عبد الغنی بن مولانا شاہ ابو سعید قدس اللہ اسرارہما کہ بمدینۂ منورہ انتقال فرمودند

تاریخ جلوس حضرت سلطان عبد الحمید خان سلطان روم

حامیٔ دینِ خدا سلطان عبد الحمید	تخت نشین شد پے مصلحتِ سلطنت
نساخ از انبساط سال جلوسش چو جست	گفت سروش از فلک مقدرتِ سلطنت ۱۲۹۳

ایضاً

تخت نشین شد کنون سلطان عبد الحمید	از مددِ طالع و ہم زرسائی بخت
سالِ مسیحی کہ جست خاطرِ نساخ ما	ہاتفِ غیبے بگفت اوجِ نو تاج و تخت ۱۸۷۶ع

ایضاً

قیصرِ با شکوه و شان شاه دلیرِ نوجوان	زیبِ سریرِ روم شد بالد از انبساط تخت
خامۂ تہنیت نگار بر سرِ لوحِ روزگار	سالِ جلوس زد رقم پایۂ اوجِ تاج و تخت ۱۸۷۶ع

ایضاً

مقبول خلق الله سلطان عبد الحمید ۱۲۹۳ھ

ایضاً

تجمل عبد الحمید خان ۱۲۹۳ھ	گلگونۂ عارضِ اکلیل ۱۲۹۳

تاریخ لقب شاہنشاہی حضرت کوئین وکٹوریا ملکۂ معظمہ انگلستان و قیصر ہندوستان

فرّخی دولت و اقبال کہ شاہنشہ ہند	شده گلگونہ کشِ چہرۂ فتح و نصرت
زیبِ اورنگ فرنگ آئینۂ دانش و ہنگ	فلکِ رفعت و تمکین و جہانِ عظمت
داورِ عادلِ فرزانۂ فرزانہ پسند	شرفِ سیف و قلم مفخرِ جاه و حشمت
مصلحت خواهِ جہان عاملِ علم پسند	ضامنِ امنِ رعایا بوفورِ شفقت
غضبش پرده کشاے اثرِ شیوۂ عفو	شوکتش آئینۂ نصفت و لطف و فطنت
ہندیان از اثرِ سعی وے آموختہ اند	بہترین شیوۂ تعلیمِ علوم و حکمت
آنکہ از تربیتِ معدلت و مرحمتش	چمنِ ہند شده رشکِ ریاضِ جنت
کردن تاریخ چنین سالِ مسیحی تحریر	شد شہنشاهِ زمان ملکۂ جاه و قدرت ۱۸۷۷ع

تاریخ وفات مولوی محمد اعلم مرحوم منصفِ بریسال

مرد افسوس مولوے اعلم	آه گلِ باغِ صدق و ایقان بود

مرد سلطان زمان قیصر روم — ایضاً — حیف افسوس دریغا دردا
سال نقلش که ز ہاتف جستم — غم سلطان زمانہ گفتا
۱۲۹۳

تاریخ جلوس حضرت سلطان مراد افندی سلطان روم

چو بنشست بر تخت سلطان مراد — زہے وارث ملک و تاج و نگین
طلب کردم از فکر سال جلوس — بگفتا ابن غازئ روے دین
۱۲۹۳

ایضاً

تخت نشین گشت چو سلطان مراد — باد بعہدش دل ایام شاد
گشت رقم مصرع سال جلوس — خادم حرمین شہ پاک زاد
۱۲۹۳

تاریخ وفات مولوی حافظ رحمت اللہ الہ آبادی کہ اعمای مادرزاد بود

مرد حافظ رحمت اللہ حیف حیف — شد دل احباب او بارنج جفت
ہاتف غیبے پے تاریخ او — مرد حافظ آه واویلا بگفت
۱۲۹۳

ایضاً — وفات مولوے رحمت اللہ
۱۲۹۳

ایضاً — نابینائے مادرزاد انتقال فرمود
۱۲۹۳

وداع حافظ مولوی رحمت اللہ
۱۲۷۶

تاریخ مراجعت سید محمد باقر متخلص بباقر بوطن خود بعد از مدت نہ سال کہ درین اثنا ہیچ خبر ایشان بعزیزان ایشان نرسیده بود

از سفر سید محمد باقر آمد در وطن — شد دل یاران ز شادی نغمہ سنج مرحبا
مصرع تاریخ سال مقدمش نساخ گفت — یوسف گم گشتہ باز آمد بکنعان ای صبا
۱۲۹۳

تاریخ وفات مولوی لطیف الدین مرحوم باشندۂ الاچی پور ضلع ڈہاکہ

حیف افسوس آه وا ویلا — شد ز دیر کہن لطیف الدین
گفت نساخ سال ترحیلش — قدردان سخن لطیف الدین
۱۲۹۳

ایضاً — حسن خاتمة اللطیف

تاریخ وفات مولوی محمد ادریس مرحوم باشندۂ بولائی ضلع میمنسنگہ

بمرد ادریس آن جان فضیلت — ز دست آسمان فریاد فریاد
طلب کردم چو سال او ز ہاتف — بگفت ادریس با رحمت قرین باد
۱۲۹۳

ایضاً

شد مرتب چو پارسی آموز | غنچۂ خاطر سخن لب شگفت
سال تاریخ ہاتف غیبی | از فلک مطلب غریب بگفت ۱۲۹۳

تاریخ طبع شدن مثنوی منتہی الافکار تصنیف جناب سید محمود متخلص باز در ایں ماہ کہ

گل گل شگفت غنچۂ دلہای دوستان | چون مثنوی غیرت گلزار چاپ شد
نساخ گفت مصرع تاریخ سال طبع | جان کمال منتہی الافکار چاپ شد ۱۲۹۳

تاریخ وفات نسیم اسحٰق قوم یہود باشندۂ کلکتہ

مرد نسیم آہ صد افسوس آہ | شد دل من با غم و اندوہ جفت
سال وفاتش قلم دو زبان | مرد یک چشم مروت بگفت ۱۲۹۳

تاریخ وفات داروغہ میر واجد علی لکھنوی

میر واجد علی ستودہ صفات | بود بحر کرم جہان فیوض
بہر سال وفات او نساخ | شد رقم مہر آسمان فیوض ۱۲۹۳

تاریخ وفات حاجی صوفی محمد انصر مرحوم باشندۂ بنیاچونگ ضلع سلہٹ

محمد انصران کو بود صوفی | زبان در وصف او گویا کہ لال ست
سن ترحیل او ای قلب محزون | محیط فضل دریای کمال ست ۱۲۹۳

ایضاً

صوفی انصر کہ گشت واصل حق | بود از رمز معرفت واقف
سال ترحیل او زروی حساب | گفت نساخ فاضل العارف ۱۲۹۳

ایضاً

صوفی انصر شد ز دنیا رہرو ملک عدم | شد دل اہل جہان مملو ز رنج و درد و غم
بہر سال نقل آن خورشید چرخ علم و فضل | آفتاب آسمان نور عرفان شد رقم ۱۲۹۳

تاریخ وفات حضرت سلطان روم سلطان عبد العزیز خان عثمانی نور اللہ مرقدہ

مرد چون پادشہ روم و عرب | کہ بود مسکن و ماواش بہشت
کلک نساخ سن رحلت او | سفر خادم حرمین نوشت ۱۲۹۳

رئیس ہیبت نگر و خویش اخ اعظم جناب مولوی عبد اللطیف خان بہادر

سید بے نظیر مرد افسوس — دادہدش جا بخلد ربّ جلیل
سال تاریخ فوت از حساب — گفت نساخ بے نظیر و عدیل ١٢٩٢

تاریخ وفات مولوی کرامت علی جونپوری متولی امام باڑہ ہوگلی

کرامت علی جونپوری مرد ١٢٩٢

تاریخ وفات خواجہ بدر الدین مہرکن دہلوی

بدر الدین مہرکن لاثانے — رفت از دہر سوے ملک عدم
سال تاریخ وفاتش نساخ — وسعت رحمت حق گشت رقم ١٢٩٢

تاریخ وفات قاضی محی الدین مرحوم رئیس کہار دیہ ضلع فریدپور یکی از عزیزان مصنف

پاک دین قاضی محی الدین بمرد — خاطرم شد با غم و اندوہ جفت
بے تکلف بہر سال رحلتش — عقل مصباح ارم قاضی بگفت ١٢٩٣

تاریخ وفات شیخ محمد حسن مرحوم لکھنوی معروف بہ بحر شد مقیم کلکتہ

آن شیخ حسن کہ بود عامل — رخت سفر عدم چو بر بست
نساخ بدان کہ سال فوتش — گلگونۂ عارض کمال ست ١٢٩٣

ایضاً

چون حسن رحلت گزین شد از جہان — دل بہ سینہ ز اتش اندوہ تفت
بہر سال انتقالش از حساب — گفت ہاتف از جہان مرشد برفت ١٢٩٣

تاریخ بغاوت اہالیان ہرسبتان وغیرہ صوبجات ممالک روم

در روم ز اغواے فتنۂ کشور روس — با شاہ ور عایاست ستیز بیجا
این واقعہ را کہ خواستم تاریخے — نساخ بگفت رستخیز بیجا ١٢٩٣

تاریخ ترتیب دستور پارسی آموز مؤلفۂ مولوی عبد اللہ العبید سوپرنٹنڈنٹ مدرسۂ ڈہاکہ

بسال سعد چو ترتیب یافت ای نساخ — گرفت جملہ جہان نور پارسے آموز
نوشت مصرع تاریخ کلک تحقیقم — صحیح قاعدہ دستور پارسے آموز ١٢٩٣

کہ میں سال بنائے باغ لکھوں
شعر کچھ وصف باغ میں بھی کہوں
وہیں تھوڑے سے شعر لے کے قلم
وصف میں باغ کے کیے ہیں تم
وصف اس باغ کا جو لکھا ہے
قسمت باغ کا نوشتا ہے
کوئی اس سے بڑھائے گا کیونکر
کوئی اس سے گھٹائے گا کیونکر
یا خدا شاہ باغ سر تا سر
رہے سرسبز تا حیات خضر

تاریخ وفات منشی غلام حسین مرحوم لکھنوی مقیم کلکتہ

شد ز مرگ منشی عالی منش
این دل محزون برنج و درد جفت
هاتف غیبی سن ترحیل او
مرد اهل خیر حیف و حیف گفت

تاریخ وفات حاجی حکیم محمد وصی مرحوم باشندہ پھلواری ضلع پٹنہ ۱۲۹۲

آن طبیبی که نام او ست وصی
بود تاریخ ماه کامل خلد
سال ترحیل او ز روی حساب
گفت هاتف طبیب داخل خلد ۱۲۹۲

تاریخ وفات پیشکار محمد یار مرحوم پیشکار عدالت فوجداری ضلع پرنیہ بسال

چو آن پیشکار گرامی نژاد
بفردوس اعلی برفت از جهان
پی سال ترحیل او خامه ام
رقم زد مقامش بهشت جنان ۱۲۹۲

تاریخ وفات مرزا سلامت علی دبیر مرثیہ گوی لکھنوی

آن دبیر مرثیہ گو مرد

تاریخ وفات میر نواب مونس مرثیہ گوی لکھنوی ۱۲۹۲

میر نواب وفات یافتہ

تاریخ وفات مولوی عبد العلی مرحوم میدنی پوری برادر مولوی عبید اللہ العبید سپرنٹنڈنٹ ۱۲۹۲

مدرسہ ڈھاکہ

مولوی عبد العلی وفات یافتہ

تاریخ وفات سید شاہ عضد الدین حسن عرف بی نظیر ولد جناب شاہ سید محی الدین حسن ۱۲۹۲

پہونچے اسس باغ کو نہ عالم باغ	ایسے ہوویںنگے عدن مین کم باغ
دل باغ مراد وروزافزون	رشک سے ہوگیا ہی اس سے خون
اور فرح بخش اور قیصر باغ	رکھتے ہین اپنے دل مین اسکا داغ
نے حقیقت ہے باغ بیگم کا	کمپنی باغ کا ہے کیا رتبا
چھپ گیا چشم خلق سے بارے	باغ شداد شرم کے مارے
دیکھین اس باغ کا جو آکر رنگ	باغبانان چین کے عقل ہو دنگ
کیا عیان ہووے باغ کی خوبی	جسمین معشوق کی سے محبوبی
رونق افزاے روے برگ و نوا	نور بخش جبین آب و ہوا
ہی فدا تازگے و شادابی	صدقے سرسبزی اور سیرابی
متعین ہے روز پہرے پر	دنکو خورشید اور شب کو قمر
کیون نہ کہیے کہ ہے یہ باغ جنان	کرنہ صیاد نے خزان ہے یہان
اسکی دربان نے جو میسر آئے	اپنے دل کی مراد رضوان پائے
اسکی تاریخ کا جو دھیان آیا	ہاتف غیب نے یہ فرمایا
تو نہ اب فکر سال باغ مین رہ	چمن بے نظیر و زیبا کہہ ۱۲۹۱ھ

ایضاً

پھر وہین چرخ سے زبان قوس	بول اوٹھی خال روی صد فردوس ۱۲۹۱

ایضاً

طائر سدرہ یون نوازن ہے	سال اسکا فضاے گلشن ہے ۱۲۹۱

ایضاً

ہوا اس باغ مین مرا جو گذر	ہوئی تسکین خاطر مضطر
رنج و اندوہ دل سے دور ہوا	کچھ عجب طرح کا سرور ہوا
درد و غم مدتون کا بھول گیا	گل کی صورت خوشی سے پھول گیا
سیر گلزار نے سکھائی یہ بات	دم گلگشت دل مین آئی یہ بات

جابجا ہے گل فن رنگ ایا | جسکی بو باس رنگ سب سے جدا
سبھی کرکرکے اپنا اپنا سنگار | نوعروسان باغ ہین طیار
پتے پتے پہ اک نیا جوبن | پھول کا ہر درخت اک گلشن
پھول جتنے ہین سب بہار کی جان | نخل جتنے ہین سب ثمر افشان
سرو ہر ایک غیرت طوبا | صدقے شمشاد پر ہوا سدرا
قلب عاشق ہے جو صنوبر ہے | دلبر سبز رنگ کا گھر ہے
تاک اک سمت کو بعیش و سرور | شیشون مین بھرتے ہین شراب طہور
نونہالون نے یہ کمال کیا | جو گیا باغ مین نہال کیا
اسکے ہر ہر درخت کا سایا | سایۂ بال ہما سے سوا
چشم براہ ہر کیاری ہے | خواجہ صاحب کی انتظاری ہے
باغبان سارے مست دید گل | سارے گلچین ہین محو چیدن گل
اک طرف کو بتان یغمائی | مست و سرگرم جلوہ فرمائی
کہین گلگشت مین ہے باد صبا | کھا رہی ہے کہین بہار ہوا
اک طرف سیر مین ہے نکہت گل | زمزمہ سنج اک طرف بلبل
قمریان ایک سمت نغمہ زنان | اور طاؤس اک طرف رقصان
ایک جانب کو کبک قہقہہ زن | اک طرف نغمہ سنج مرغ چمن
ایک جانب ہے طوطیونکا ہجوم | لالون نے اک طرف مچائی ہے دھوم
نغمہ زن اک طرف پپیہا ہے | بولتی ایک سمت مینا ہے
ایک جانب تدرو گرم خرام | ہنس کا دم ہو بند جس سے مدام
اوڑتے ہین ایک سمت کو ہریل | کوکتی اک طرف کو ہے کویل
اک طرف کو ہے شور پے در پے | خواجہ صاحب کا طوطی بولتا ہے
وصف اس باغ کا ہو کیا تحریر | کہ نہین ہے جہان مین جسکا نظیر
وصف اس باغ کا کسے سے بیان | جس مین قاصر زبان و وہم و گمان

جھولتے او سمین ہین حسین پڑے
دیکھتے ہین تماشبین کھڑے

گاتے ساون ہین جھولنے والے
سننے والے ہین جس سے متوالے

پینگ دیتا ہی کوئی تان جوان
کوئی گانے ہین ہی لگائے دھیان

چرخ ہی جو کڑک ہنڈولا ہے
دور اسکا مگر نرالا ہے

کہین جاروب کش ہے تیز ہوا
کہین چھڑکاؤ کر رہی ہے گھٹا

وہ منظر آہی سبزہ زار تمام
رشک کھاتا ہے چرخ مینا فام

خضر بھی دیکھ لے تو غیرت سے
آب حیوان مین جاکے ڈوب مرے

کہین شنہدری ہے اور کہین جلسی
کسی جانب کو ہے سیہ تلسی

بوٹی اکسیر کی لگی ہے کہین
کیمیاگر کی جان کی تسکین

ہین نباتات جابجا وہ لگے
ہین مہوس بھی تاک مین جسکے

کہین مردم گیاہ ہر جو بن
اہل چین کہتے ہین جسے جنسن

الیضاً

نوک کی سے لے رہے ہین خار تمام
پہلوے گل مین جو ملا ہے مقام

ایک جانب کو لالہ بیداغ
گلشن عدن کا ہی چشم و چراغ

کہین صدبرگ نارون ہے کہین
کہین شبو ہے نسترن ہے کہین

سرخ پوش اک طرف کو ہے لالا
زردپوش ایک سمت کو گیندا

کہین چمپے کا پھول ہوش ربا
رنگ روپ اور باس مین یکتا

غنچے اک سمت مسکراتے ہین
اک طرف گل بھی ہنستے جاتے ہین

برگ گل پان کھا رہے ہین کہین
رنگ اپنا جما رہے ہین کہین

زلف سنبل بھی ہی بنائے ہوئے
آنکھ نرگس بھی ہی لگائے ہوئے

اکطرف مسی ملتی ہے سوسن
اک طرف سیوتی پہ ہے جوبن

عطر مین ڈوبی ہے کہین نسرین
پھولون مین یاسمین بسی ہے کہین

کنگھی اک سمت کو بشوق کمال
زلف سنبل کا کر رہی ہے خیال

غوطہ زن اک ایک مین ہے مرغابی
مچھلیان ہین کہ برق یا سیماب
جو صدف ہی وہ ہی گہر کی کان
صاف آب گہر سے وہ پانی
گھاٹ ایسے ہین چکنے پتھر کے
پل ہی ہر ایک رشک پشت فلک
پل کہان جونپور کا ایسا
روے صاف بتان ہی صحن چمن
جا بجا ہی چبوترا سنگین
کہین کرسی دھری ہی موقع سے
روشس اور پٹریون کو کیا کہیے
راہ ظلمات اوسکی راہ تمام
خاک رہ سرمہ ہے صفاہان کا
خاک رہ نور چشم اہل نظر
جان فزا باغ کا وہ ہر گوشہ
مور نہین جا بجا ہین وہ پر نور
دیکھنے والے رہگئے حیران
کہین فوارے ہین گہر افشان
درفشان ہے ہر ایک فوارہ
پیچ جو پو چھوٹا ہے دید فوارہ
اور جو فوارون کا خزانا ہی
اک طرف کو پڑے ہین وہ جھولے
جھولا جھولا ہے یا کہ ہے یہ تخت روان

دوسرے مین ہے مردم آنکھ
دل عشاق سے سوا بیتاب
دانت رکھین بتون کے جیسے کان
ساحت تالاب بھی بھرے پانی
کہ تماشائیون کا دل پھسلے
جس سے حیران تمام جن و ملک
لوہے کا پل بھی لوہا مان گیا
یا کہ زہاد کا دل روشن
کوئی سادہ ہی اور کوئی رنگین
کہین چوکی رکھی ہی موقع سے
دلستان اور دلربا کہیے
لعل و دُر ریزہاے سنگ خام
سنگ رہ لعل ہی بدخشان کا
سنگ رہ خال روے شمس و قمر
خلد و فردوس کا جگر گوشہ
کوئی غلمان ہی تو کوئی ہے حور
پر نہ سمجھا کوئی کہ ہین بے جان
آرزوے نگاہ خوش نگہان
ابر نیسان کو دھار پر سارا
تازگی بخش روے نظارہ
موتیون کا وہین ڈھکانا ہے
جھولے جو اوسمین پھر کہان بھولے
ہے سلیمان کا جسپہ دل قربان

سلہ ساحت تالاب کلکتہ مین ایک باغ کا نام ہے اوسمین ساحت تالاب ہین ۱۲/۱۳ سلہ ڈھاکے مین ایک لوہے کا پل ہے

ہاتف غیبی بگفت تا — جوہر نظم وفا ۱۲۹۱

ایضاً

بفضل خالق چرخ و خور و ماہ — مرتب گشت چون دیوان اختر
برای نام تاریخش ناسخ — رقم زد خامہ ام الحان اختر ۱۲۹۱

ایضاً

نکتہ فہمان دہر کو مژدہ — کہ مرتب ہوا کلام وفا
سال ترتیب کا ہوا جو خیال — طرۂ نظم وفا خرد نے کہا ۱۲۹۱

تاریخ بنای شاہ باغ جناب خواجہ عبد الغنی سی ایس آئی رئیس اعظم دھاکہ

آن خواجۂ خواجگان کہ بنیاد نہاد — باغی کہ ازو تازہ دماغ خواجہ
تاریخ بناش یافتیم اے نساخ — چیدیم چو گل ز شاہ باغ خواجہ ۱۹۲۴ — ۵۰ — ۱۸۷۴ء

ایضاً

خواجہ صاحب نے کیا بنایا باغ ۱۸۷۴ء — جس سے باغ ارم کا دل ہو داغ
باغ کا در جو ہی تماشا ہی — چشم مشتاق کیطرح وا ہی
قصر ہر ایک رشک قصر فلک — جان و دین جسپہ جن و انس و ملک
کیا بیان کیجیے ناچ گھر کیا ہی — ناچ گھر پر یونکا اکھاڑا ہی
اوسکی محراب ابروِ خوبان — اور دروازہ چشم محبوبان
فرش اوسمین ہی سنگ مرمر کا — خون ہی دل جس سے لعل و گوہر کا
گول گھر دونون اک تماشا ہین — مردم دیدۂ تمنا ہین
اور دیوار باغ پر وہ بہار — جیسے محرم کی خوشنما دیوار
جالی دیوارون مین ہی حلقۂ جال — دل سیّار کے لیے جنجال
اور تالاب چشمۂ حیوان — نہر حیوان ہر ایک نہر روان
اوسمین کشتی جو تیز چلتی ہی — خلق کہتی ہی گویا مچھلی ہی
ہی بھرا قا نہ سے کوئی تالاب — کسی تالاب مین بط و سرخاب

لفظ باغ ۱۱۲۱

سالِ تزویج رقم زد نساخ — عفتِ محشمورا دادان قلم
۱۲۹۱

تاریخ ترتیب مثنوی ذو بحرین مسمیٰ بمنتہی الافکار تصنیف جناب سید محمود متخلص بآزاد معروف بمنجھلے صاحب رئیس گرامی ڈھاکہ

شد مرتب چو منتہی الافکار — کان معنی کلام ذو بحرین
سال ترتیب گفتم ای نساخ — جان معنی کلام ذو بحرین
۱۲۹۱

ایضاً

مثنوی منتہی الافکار چون ترتیب یافت — خاطرِ نازک خیالان چون گلِ مضمون شگفت
ہاتف غیبی پی تاریخ سالِ عیسوی — سِرِّ معنی مثنوی منتہی الافکار گفت
۱۸۷۴ع

تاریخ کدخدائی شاہ سید عضد الدین حسن عرف بی نظیر میان بن جناب شاہ سید محی الدین حسین رئیس ہیبت نگر ضلع میمنسنگہ با دختر فرخندہ اختر اخ اعظم جناب مولوی عبد اللطیف خان بہادر

دخترِ اخ معظم کی جو شادی ہو گئی — خوش ہین سارے ساکنانِ پردۂ تقدیس آج
مین نے ای نساخ تاریخِ عروسی یون کہی — ہو مبارک اجتماعِ زہرہ و برجیس آج
۱۲۹۱

ایضاً

شادی جو ہوئی دخترِ برادر کی تو یکبار — کہنے لگین حوران فرادیس مبارک
ہاتف نے کہا مجھسے پی سال کہ نساخ — کہہ شانِ قرانِ مہ و برجیس مبارک

تاریخ ترتیب دیوان جناب خواجہ عبد الغفار رئیس ڈھاکہ متخلص باختر و وفا مشتمل بر صنعت تلون و لاحق بمتلون یعنی اگر سبب خفیف آخر رکن دوم ہر مصراع را ساقط کردہ شود قطعۂ ذو بحرین در بحر رمل مثمن مقصور یا محذوف و در بحر منسرح مثمن مطوی موقوف یا مکشوف پیدا میشود
۱۲۹۱

شد دلِ احباب شادان — زینت تدوین گرفت
چاشنی عشرت فزای — اختر رنگین نوا
چون سن ترتیب آن را — خاطرِ ناسخ جست

سید مفیض الدین مرحوم رئیس راجه پور

مرد نورالدین محمد حیف حیف — باد جایش یا خدا اندر بهشت
سال ترحیل وی از روی حساب — وای درد و ولی غم کلکم نوشت

تاریخ بنای باغ جناب خواجه احسن الله رئیس ناظمی ڈھاکه ١٢٩٥

چون طرح نهاد خواجه احسن — باغی که بود بهار گلشن
تاریخ بناش گفت ناسخ — زیب عالم ریاض احسن

تاریخ وفات منشی مصطفی حیدر مرحوم بنارسی متخلص بحیدر باشندهٔ کلکته تلمیذ رشید مصنف ١٢٩٠

آن حیدر نکته پرور نکته شناس — چون جان عزیز را بخالق بسپرد
ناسخ برای سال ترحیل او — گفتیم که حیدر سخن سنج بمرد

تاریخ وفات مولوی حمید الدین متخلص بفرد باشندهٔ در بهنگه مقیم کانپور ١٢٩١

آنکه فرد است در سخندانی — آنکه او گوهر سخن می سفت
مرد و سال وفات او ناسخ — عقل فضل و کمال فن بگفت

تاریخ وفات حافظ قاری محمد جاوید مرحوم باشنده سلهٹ ١٢٩١

آن قاری با کمال جاوید — کو صاحب زهد بی ریا بود
ناسخ بگفت سال فوتش — او تابع شرع مصطفی بود

تاریخ وفات محمد علی احمد خان مرحوم متخلص بعلی احمد رئیس اعظم سلهٹ ١٢٩١

علی احمدان شمع بزم نشاط — از دنیا روان شد بسوی جنان
بکن فکر تاریخ ترحیل او — بگو رحمت ایزد مستعان

تاریخ وفات دختر راج اعظم جناب مولوی عبد اللطیف خان بهادر ١٢٩١

ز دنیای دون دختر راج اعظم — چو شد جلوه فرمای مشکوی جنت
پی سال ترحیل او گفت هاتف — که مستوره دودمان سیادت

تاریخ کدخدائی جناب مرزا محمد خوشنویس شیرازی متخلص بمحمد مقیم ڈھاکه ١٢٩١

کدخدا گشت چو محمد امروز — کد فزود از رخش شان منتظم

منشی سید مفیض الدین مرحوم ابن منشی ضمیر الدین مرحوم

ابیضت وجوههم

تاریخ وفات سید محمد علی طباطبائی المتخلص بہ مسرور باشندۂ کلکتہ نوشتۂ
میر شبیر علی افسوس تلمیذ مصنف

مرد مسرور آہ واویلا +	سید نیک خوے نیک سرشت
خامہ ام سال رحلتش نساخ	مرد مسرور نکتہ دان بنوشت ۱۲۸۰

تاریخ وفات حکیم غلام مرتضی خان مرحوم دہلوی

ہزار حیف مسیحاے عہد مرد افسوس	برآمد از دل اہل جہان فغان و خروش
برلے سال وفاتش کہ خواستم نساخ	حکیم زینت دار القرار گفت سروش ۱۲۸۲ فصلی

ایضاً

مرتضی خان کہ بود عیسیِ عہد	از اطباے دہر گوے ببرد
گفت نساخ سال رحلتش	جان انسان طبیب حاذق مرد

تاریخ وفات مولوی نصیر الدین حیدر مرحوم متخلص بسامی منصف ضلع بریسال ۱۲۹۲ ہجری

ابلغ من قس

تاریخ وفات مہین برادرم مولوی عبد الحمید مرحوم ۱۲۹۴

فقرہ

قدوۂ فضلاے عہد عبد الحمید

مرد اخ بزرگوارم حیف	ایضاً ۱۲۹۴	ہاے افسوس آہ واویلا
سال نقلش نوشتم ای نساخ		داخل گلشن ارم بادا

تاریخ وفات میرزا احمد جان مرحوم معروف بہ میرزا غلام پیر مرحوم رئیس نامی ڈھاکہ

میرزا احمد جان زینت جنت

تاریخ وفات منشی نورالدین شریف ابن منشی افاضل الدین شریف خواہرزادہ ۱۲۹۵

۸۵ پسر شد ز روی انسان
بلیغ از قس

تاریخ وفات منشی عبدالعظیم مرحوم الاچی پوری معروف بگران میان عملۂ عدالت فوجداری ضلع ڈھاکہ

یگانۂ جہان عبدالعظیم

تاریخ وفات منشی قدرت اللہ مرحوم رئیس بانسردی ضلع فریدپور یکی از عزیزان مصنف

۱۲۷۵

مرد چون منشی ستودہ صفات	شد بدرد والم دل ما جفت
سال فوتش چو از خرد جستیم	نیک کردار قدرت اللہ گفت

۱۲۷۵

تاریخ وفات شاہ وجہ اللہ مرحوم سجادہ نشین دائرۂ اعظم پورہ شہر ڈھاکہ ابن شاہ احمد اللہ ابن شاہ صوفی محمد دائم قدس اللہ اسرارہما

بود ز اہل کمال وجہ اللہ	رہرو راہ دین خدا پرست
سال تاریخ رحلتش ن ت ا خ	مایۂ شرع زبدۂ خلد ست

۱۲۷۹

تاریخ وفات سید غلام اکبر مرحوم نبیرۂ منشی نعمت اللہ خان بہادر صدر الصدور جبر رئیس راجہ پور یکے از عزیزان مصنف

وای ویلا آہ صد افسوس حیف	شد ز دنیا سید عالی وقار
ہاتف غیبی پی سال وفات	گفت سید زینت دارالقرار

۱۲۷۰

تاریخ وفات منشی عزت اللہ مرحوم رئیس بانسروی ضلع فریدپور خویش عم بزرگوار قاضی محمد عاشق مرحوم

عزت اللہ پاک دین بود ہ	ہم خدا جوی ہم خدا پرست
سال ترحیل او ز روی حساب	عزت اللہ صاحب خلد ست

۱۲۷۰

تاریخ وفات سید غلام اکبر مرحوم و منشی عزت اللہ مرحوم برادر عمہ زادم

تاریخ وفات حضرت بابای حی دہلوی

بابای حی آنکه بود مجذوب به … بود پاکیزه ذات پاک سرشت
قلمم بهر سال رحلت او … بابای حی مظهر کمال نوشت
۱۲۶۴

تاریخ وفات حضرت سید عسکری مجذوب دہلوی

بجنت جا و در آن رحلت نموده
۱۲۶۴

تاریخ وفات قاضی شاه امین الدین احمد مرحوم میر سنی پوری

قاضی پاکیزه روش پاکذات … رفت چو از دهر بسوی بهشت
سال وفاتش قلم سینه چاک … مردمک چشم حقیقت نوشت
۱۲۶۵

ایضاً

شاه امین الدین چو از دنیا گذشت … شد جهانی مبتلای رنج و درد
بهر سال فوت او تاریخ گفت … شاه امین الدین احمد فوت کرد
۱۲۶۵

تاریخ وفات حکیم افضل علی بهاری محافظ دفتر عدالت بیر بهوم

آن حکیمیکه بود نیک سرشت … رفت چون از جهان بسوی بهشت
سال تاریخ او ز روی حساب … مرد افضل علی قلم بنوشت
۱۲۶۵

تاریخ وفات عم بزرگوار قاضی محمد لعل مرحوم ابن قاضی محمد مراد مرحوم

محمد لعل مرد افسوس افسوس … دریغا حسرتا دردا دریغا
پی سال وصالش هاتف غیب … محمد لعل شمع خلد گفتا
۱۲۶۶

تاریخ وفات مولوی عطای علی مرحوم منصف بیر بهوم

مرد چون مولوی عطای علی … جای او باد در میان بهشت
بهر سال وفات او تاریخ … مولوی زینت بهشت نوشت
۱۲۶۶

تاریخ شهادت مولوی امیر علی مرحوم مغفور

آن سعید و شهید امیر علی … شد ز دنیا بجنت الماوا
هاتف غیب سال ترحیلش … تابع شرع مصطفی گفتا
۱۲۷۲

تاریخ وفات عم بزرگوار قاضی محمد [illegible] مرحوم [illegible]
۱۲۷۱

مولوی فائق آنکه بود بدهر — دیدهٔ علم جان فضل و کمال
بهر سال وفات او تاریخ — گفت فائق جهان فضل و کمال ۱۲۵۷

تاریخ وفات بهادر خان ستار زرین دهلوی

آن بهادر محو اسرار ستار — کو عروس موسیقی را بود جفت
بهر سال انتقالش فکر من — خازن گنجینهٔ اسرار گفت ۱۲۵۸

تاریخ وفات خواجه نجیب الدین احمد معروف بشاه فدا حسین رسولشاهی قدس سره باشندهٔ الور

فدا حسین که او بود محو نام خدا — غمین ز رحلتش اهل زمین و اهل فلک
برای سال وفاتش که جست خاطر من — فدا حسین ستوده صفات گفت ملک ۱۲۵۹

تاریخ وفات والد ماجد مصنف منشی قاضی فقیر محمد وکیل عدالت عالیهٔ صدر دیوانی کلکته مصنف جامع التواریخ و والدهٔ ماجدهٔ مصنف غفر لهما الله تعالی

والدینم که ز دنیا رفتند — جگرم چاک شد و خاک بسر
چشم لبریز سرشک طوفان — که ازان نوح به کشتی مضطر
بر لبم شور قیامت پیدا — که ازان عرش به لرزه یکسر
در چنین حال بگفتم تاریخ — خلد ساکن پدرم با مادر ۱۲۵۹

تاریخ وفات منشی سید منیر الدین برادر کوچک منشی نعمت الله خان بهادر رئیس راجه پور

زیب زینت گلشن دار السلام ۱۲۵۹

تاریخ وفات مولانا محمد اسحق دهلوی رحمة الله علیه

عالم کامل آنکه اسحق ست — بود از رمز معرفت واقف
بی کم و بیش سال ترحیلش — گفت تاریخ فاضل عارف ۱۲۶۲

تاریخ وفات حاجی خواجه غلام علی نقیب الاولیائی دهلوی

بمراه جانح غلام علی — که بوده ست او محو نام علی
پی سال ترحیل او نی سخن — رفتم شد وداع غلام علی ۱۲۶۲

تاریخ وفات منشی سید ضمیر الدین مرحوم برادر منشی نجم الدین و منشی نعمت اللہ خان بہادر صدر الصدور ضلع جسر رئیس راجہ پور

سید ضمیر الدین پاکزاد

تاریخ وفات برادر عمزاد مصنف قاضی محمد گوہر مرحوم ابن قاضی محمد عاشق مرحوم رئیس راجہ پور ۱۲۵۴

محمد گوہر بجوار رحمت المسعود ۱۲۵۴

ایضاً

چون محمد گوہر از دنیا برفت — آنکہ بودہ مخزن فضل و کرم

بہر سال نقلش از روے حساب — قاضی فرزانہ کلکم زد رقم ۱۲۵۴

تاریخ وفات برادر عمزاد مصنف قاضی ریحان الدین مرحوم ابن قاضی محمد اکمل مرحوم رئیس راجہ پور

آن قاضی پاکدین پاکیزہ نہاد — چون رفت ز دہر سوی فردوس برین

ہاتف ز فلک براے سال نقلش — فرمود کہ نور خلد ریحان الدین ۱۲۵۴

تاریخ وفات حضرت سلطان محمود خان ثانی سلطان روم

آن قیصر با شکوہ سلطان محمود — کو فخر زمان بود و عز و دوران

نساخ براے سال ترحیل او — گفتیم کہ مجمع الفضائل سلطان ۱۲۵۵

تاریخ وفات برادر نسبتی مصنف مولوی حمید الدین مرحوم وکیل عدالت عالیہ صدر دیوانی کلکتہ ابن مولوی علی انور مرحوم رئیس شہباز پور ضلع کمرلہ

بلبل گلشن خلد حمید الدین ۱۲۵۵

تاریخ وفات قاضی امداد علی مرحوم رئیس منگلکوت ضلع بردوان

امداد علی کہ بود تاج — نیکو روش و ستودہ اطوار

گفتیم براے سال فوتش — امداد علی خلیل کردار ۱۲۵۵

تاریخ وفات مولوی محمد فائق خان بہادر صدر الصدور ضلع بیربہوم رئیس بھاگلپور

قدس اللہ تعالی اسرارہما

سالک راہ حقیقت عارف روشن ضمیر	مظہر کشف و کرامت منبع لطف و کرم
بود چون دریاے عرفان بحر سال رحلتش	ارتحال بحر عرفان خامۂ من زد رقم ۱۲۵۱

تاریخ وفات حضرت شاہ لقیت اللہ سجادہ نشین دائرۂ اعظم پور شہر ڈھاکہ ابن شاہ صوفی دائم اللہ قدس اللہ تعالی اسرارہما

صوفی صافی لقیت اللہ خلد آرام گاہ	سالک راہ حقیقت منبع زہد و صفا
سال فوتش را چو ای نساخ جستم از سروش	از فلک فرزانہ سالار حقیقت زد ندا ۱۲۵۳

تاریخ وفات مہین برادر مصنف قاضی عبد الوحید مرحوم

دخل الجنۃ عبد الوحید ۱۲۵۳

ایضاً

چون مرد برادر معظم	برخاست ز قلب شور یارب
تاریخ وفات ہاتف غیب	فرمود کہ قاضی مقرب ۱۲۵۳

تاریخ وفات برادر عمہ زاد مصنف مولوی سید حفیظ الدین مرحوم متخلص بشہید ڈگری نویس عدالت عالیہ صدر کلکتہ ابن منشی سید نجم الدین منصف بردوان رئیس راجہ پور ضلع فرید پور

حیف افسوس صد ہزار افسوس	رفت چون از جہان حفیظ الدین
سال ترحیل او ز روے حساب	شد ہماے جنان حفیظ الدین

تاریخ وفات منشی سید نجم الدین مرحوم منصف بردوان رئیس راجہ پور

جامع الفضائل نجم الدین ۱۲۵۴

ایضاً

نجم الدین جہان فضل و کمال ۱۲۵۴

ولیِ خدا صوفیِ پاک ذات — که دلهای عالم ز فیضش شگفت
پیِ سالِ ترحیلِ او بی سخن — خرد پرتوِ نورِ فردوس گفت

تاریخ وفات مولانا عبد العلی بحر العلوم رحمہ اللہ تعالیٰ ۱۲۱۴

آن بحرِ علوم اسوۂ دهر — کو عالم عامل است و کامل
ناسخ پیِ سنِ وصالش — بر گفت که مرجعِ افاضل ۱۲۲۵

تاریخ وفات مولانا محمد مبین لکھنوی رحمہ اللہ تعالیٰ

محمد مبین بود اهل کمال — که او فخرِ دین بود و عین الیقین
پیِ سالِ ترحیلِ او کلکِ فکر — رقم کرد نورِ بهشتِ برین ۱۲۲۵

تاریخ وفات سلیمان پاشا والی بغداد

سلیمان ولیِ بغداد بود — که ذاتش بود گویا آیۂ فضل
پیِ تاریخِ سالِ رحلتِ او — رقم زد خامہ ام سرمایۂ فضل ۱۲۴۷

تاریخ وفات حضرت صوفی احمد اللہ بن صوفی محمد اکرم سجادہ نشین اعظم پورہ شہر ڈھاکہ قدس سرہما

صوفیِ پاک ذات احمد بود — بود او نورِ چشمِ علم و عمل
هاتفِ غیب سالِ نقلش گفت — وارثِ علمِ احمدِ مرسل ۱۲۳۰

تاریخ وفات احمد علی مجموعہ دار مرحوم رئیس سلهٹ

آنکه نام نامیش احمد علی ست — بود نیکو ذات هم نیکو خصال
بی تردد بهرِ سالِ نقلِ او — گفت هاتف گوهرِ فضل و کمال ۱۲۴۳

تاریخ وفات مولانا فضل امام خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ

ابلغ من سحبان ۱۲۴۴

تاریخ وفات میر اشرف علی رئیس اعظم ڈھاکہ ۱۲۴۴

سیدِ والا تبار اشرف علی — آنکه بوده صاحبِ فضل و کرم
خامۂ تاریخ سالِ فوتِ او — منبعِ جود و سخاوت زد رقم ۱۲۴۴

تاریخ وفات حضرت شاہ محمدی سجادہ نشین دائرہ مغ بازار شہر ڈھاکہ ابن شاہ نوری

سلہ طبع تراز سحبان ۱۲۴۴

سرگروہِ شاعران عاشق بود
بہرِ سالِ انتقالِ آن فصیح

آنکہ در علمِ سخن دانیست فرد
گفت عقلِ من کہ عاشق فوت کرد

تاریخ وفات جد مرحوم مصنف قاضی محمد رضا مغفور ۱۱۸۱

چون محمد رضا یگانۂ دہر
گفت سالِ وصالِ او ہاتف

منقتدائے جہان بجنت شد
پیشوائے زمان بجنت شد

تاریخ وفات احمد شاہ درانی پادشاہ کابل ۱۱۸۶

بود احمد شاہِ درّانی شہِ گیتی پناہ
بہرِ سالِ رحلتِ آن خسروِ انجم سپاہ

آنکہ بودہ نیکدل نیکو روش نیکو سرشت
خامہ شاہنشاہِ احمد شاہِ درّانی نوشت

تاریخ وفاتِ حضرت سلطان مصطفی خان ثالث سلطان روم ۱۱۸۷

سلطان مصطفے کو سلطان روم بود
ہاتف برائے سالِ تاریخِ رحلتِ او

او بود شاہِ عادل او بود شاہِ دانا
سلطانِ روم جانِ دار القرار گفتا

تاریخ وفات مرزا طبیب متخلص بطوفان ہزار جریبی مازندرانی ۱۱۸۷

آنکہ مرزا طبیب نامش بود
بسکہ شعرش پر از لطافتہاست

فکرِ او بود صاف و پاک و لطیف
سالِ تاریخِ فوتِ اوست ظریف

تاریخ وفات حضرت شاہ نوری قدس اللہ سرہ سجادہ نشین دائرہ مغ بازار شہر ڈھاکہ ۱۱۹۰

شاہ نورئے وحیدِ عصر کہ بود
گفت نساخ سالِ ترحیلش

حامیِ دین و ملتِ احمد
بیشفقت یار ابروئے دنیا زد

تاریخ وفات میر غلام علی آزاد بلگرامی ملقب بحسّان الہند ۱۲۰۰

آنکہ آزاد ہست نامِ نامیش
گفتم اے نساخ سالِ فوتِ او

شعرہائیش لائقِ بستانِ ہند
شمعِ فردوسِ برین حسّانِ ہند

تاریخ وفات حضرت سلطان عبد الحمید خان سلطان روم ۱۲۰۳

سلطانِ نیکو خصالِ روم

تاریخ وفات حضرت شاہ صوفی محمد دائم سجادہ نشین دائرہ اعظم پورہ شہر ڈھاکہ قدس اللہ سرہ ۱۲۰۳

تاریخ وفات نواب آصف جاہ نظام الملک

فخر ہندوستان نظام الملک	ماہ تابان چرخ حشمت و جاہ
سال تاریخ فوت او ناسخ	شد رقم کان فضل آصف جاہ ۱۱۶۱

تاریخ وفات حضرت شاہ خلیق الرحمن معروف بہ شاہ باگھو سجادہ نشین باگھا ضلع راج شاہی قدس سرہ

فلا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ۱۱۶۵

تاریخ وفات کریم اللہ متخلص بغریب

آن کریم اللہ سخندان فصیح	نیک خو بود و ست ہم نیکو خصال
نے تکلف بہر سال رحلتش	گفت ہاتف منبع فضل و کمال ۱۱۶۹

تاریخ وفات سراج الدین علی خان آرزو مرحوم

آن خان سخندان سخن فہم سخن سنج	کز مردن او خون بتحقیق زبان رفت
گفتیم ز مصراع حزین سال وصالش	افسوس کہ صاحب دل از جہان رفت ۱۱۶۹

تاریخ وفات سلطان عثمان خان ثالث سلطان روم

عثمان خان ثالث سلطان روم بوده	در شیوۂ عدالت مشہور ہم مسلم
تاریخ انتقالش ناسخ نے تکلف	از چرخ گفت ہاتف سلطان فخر عالم ۱۱۷۱

تاریخ وفات زینت النسا بیگم

از جہان زینت النسا بیگم	رفت چون در میان باغ بہشت
بہر سال رحیل او ناسخ	خامہ ام زینت بہشت نوشت ۱۱۷۱

تاریخ وفات آغا محمد اصفہانی متخلص بعاشق

آنکہ او شاعر صفاہانی ست	شعر او ہست لولو لالا
سال تاریخ رحلتش ناسخ	خرد دم عاشق سخن گفتا ۱۱۸۱

ایضاً

پس از نیست ۱۱۸۵
برایشان از ایشان
غمنا کشیدند ۱۲

نساخ برای سال فوتش — اثنا عشری بگفت هاتف

تاریخ وفات مرزا عبد الغنی بیگ کشمیری متخلص بقبول ۱۱۳۱

جعل الجنة مثواه ۱۱۳۹

تاریخ وفات حضرت نظام الدین باشندهٔ نگراؤن من مقامات لکهنؤ قدس سره

نظام الدین که بود عارف حق — مقامش باد در فردوس اعلا
برای سال نقل آن یگانه — فلک گفتا نظام الدین دانا ۱۱۴۲

تاریخ وفات نواب برهان الملک سعادت خان نیشاپوری

برهان الملک فخر دوران — کو بود وزیر با سعادت
نساخ برای سال فوتش — برگفت حکومت و ریاست ۱۱۵۱

تاریخ وفات مرزا زکی مشهدی متخلص به ندیم

بود مرزا زکی فصیح و بلیغ — کیست کو بهره ور ز نظمش نیست
سال ترحیل او ز روی حساب — مردم دیدهٔ سخن فهمی ست ۱۱۵۲

تاریخ وفات قاضی محمد شفیع مرحوم جد دوم مصنف

قاضی بی مثل که او داشته — رتبه در علم بلند و رفیع
سال وفاتش قلم بنگاشت — صاحب ارشاد محمد شفیع ۱۱۵۹

ایضاً

آن محمد شفیع پاک نهاد — عالم عامل فرشته خصال
چون سن رحلتش بجست خرد — آمده قاضی محقق سال ۱۱۵۹

ایضاً

ورع پیشه قاضی محمد شفیع — که بوده دلش با صداقت قرین
پی سال ترحیل او خامه ام — رقم زد مقیم بهشت برین ۱۱۵۹

تاریخ وفات قهرمان ایران نادر شاه پادشاه

شاهنشاه گیتی پناه ۱۱۶۰

بهر تاریخ فوتِ او ناسخ　　گفت شمع بهشت هاتفِ غیب [۱۱۲۹]

ایضاً

عنایت الله درویش [۱۱۱۷]

تاریخ وفات زینت النسا بیگم بنت عالمگیر بادشاه دهلی

مات زینت النسا بیگم [۱۱۲۲]

تاریخ وفات نواب شهاب الدین خان بهادر فیروز جنگ

زجهان رفت فیروز جنگ [۱۱۲۲]

تاریخ وفات محمد تقی مازندرانی متخلص بتعظیم

آنکه مشهور زمان تعظیم است　　بود روح سخن و جان سخن
سال تاریخ وفاتش ناسخ　　گفت هاتف سرو سامان سخن [۱۱۲۵]

تاریخ وفات قاضی عبد الشکور مرحوم جدِ سوم مصنف

عالم باکمال عبد شکور　　بلبل نغمه سنج باغ جنان
سالش از مصرع سنائی دان　　شرع را دیده بود و دین را جان [۱۱۳۱]

ایضاً

عبد الشکور قاضی شرع محمدی　　دلهای اهل ذوق ز فیضش همی شگفت
ناسخ سال رحلتِ آن زیب بزم فضل　　عبد الشکور ساکن دار السلام گفت [۱۱۳۱]

ایضاً

عبد الشکور زیب ده بزم علم و فضل　　بود اتقا و صدق و صفا وصف حال او
ناسخ فکر چیست بتاریخ رحلتش　　عبد الشکور از اهل نجات است سال او [۱۱۳۱]

ایضاً

عبد الشکور عفا الله عما سلف [۹۷]

تاریخ وفات میرزا اسمعیل اصفهانی متخلص بایما که مذهب تشیع داشت [۱۱۳۱]

آن شاعر نکته دان که ایما ست　　بود ز رموز شعر واقف

آنکہ دیہیم ست مشہورِ زمان — او بعلم نکتہ دانے شد علم
بے تکلف بہر سالِ رحلتش — کرد فلک عرشہ کلکم رقم

تاریخ وفات حضرت سلطان احمد خان ثالث سلطان روم

قیصرِ روم احمدِ ثالث کہ بود — بر جہان ہید انشت فیضِ او عموم
گفتہ ام تاریخ سالِ عیسوی — در تو البتاج کرم سلطان روم ۱۲۹۵ ع

ایضاً

سلطانِ روم نوبت کرد ۱۱۰۶ھ

تاریخ وفات شیخ محمد اسحٰق بلگرامی معروف بہ قاضی میان

چو در جنگ قاضی میان شد شہید — غمین شد زمین و حزین شد زمان
پئے سالِ ترحیل او از حساب — خرد گفت انجام قاضی میان

تاریخ وفات قاضی محمد اشرف مرحوم جد چہارم مصنف ۱۱۰۶

از محمد اشرفِ روشن روان — تازہ بود و گلشنِ فضل و کرم
سالِ ترحیلش بغیرِ بیش و کم — جانِ علم و فضل کلکم زد رقم ۱۱۰

ایضاً

محمد اشرف فقد رحمہ — و من المقربین اشرف

تاریخ وفات زیب النسا بیگم بنت اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ مخفی تخلص ۱۱۱۰

غرور و ناز زمان فخرِ عہد خود مخفی ست — کہ غنچہ دل عالم ز شعر او بشگفت
برائے سالِ وفاتش کہ جستم اے نساخ — امید وار شفاعت سروش فکرم گفت

تاریخ وفات ملا محمد سعید اشرف ماژندرانی ۱۱۱۳

آنکہ نامِ او بود ملا سعید — غنچہ معنی ز فیضِ او شگفت
بہرِ سالِ انتقالش فکرِ من — معدنِ صدق و صفا اشرف بگفت

تاریخ وفات شاہ عنایت اللہ رحمہ اللہ ۱۱۱۶

آنکہ نامش عنایت اللہ بود — بود اہلِ کمال بیشک و ریب

هاتف غیب سال ترحیلش | گفت تکرار مصطفی پاشا

تاریخ وفات محمد کوپریلی پاشا وزیر اعظم روم

۵۳۲ ۲ ۱۰۶۴

واحسرتا محمد پاشا ۱۰۷۲

تاریخ وفات قاضی عبد الوهاب مرحوم جد نجیب مصنف

قاضی شرع فلک مرتبه عبد الوهاب | ذات او بود دلیل ره عرفان و نجات
سال ترحیل وی از عقل چو جستم تسناخ | قاضی نایب حق آمد تاریخ وفات ۱۰۸۲

ایضاً

عبد وهاب آنکه تربت او | مورد لطف ایزدی آمد
سال ترحیل او بخاطر من | شمع شرع محمدی آمد ۱۰۸۲

ایضاً

عالم علم شریعت عبد الوهاب

تاریخ وفات فاضل احمد کوپریلی پاشا صدر اعظم روم ۱۰۸۷

بود احمد وزیر اعظم روم | نیک خو نیک خلق نیک خصال
سال تاریخ رحلتش تسناخ | شد رقم خال روی علم و کمال ۱۰۸۷

تاریخ وفات جهان آرا بیگم بنت شاه جهان پادشاه غازی

شد بجنت جهان آرا بیگم ۱۰۹۲

تاریخ وفات ملا میر زاهد رحمه الله تعالی

میر زاهد بود فخر روزگار | پیشوای خلق مقبول انام
بهر سال رحلتش تسناخ گفت | میر زاهد زینت دار السلام ۱۱۰۱

تاریخ وفات حضرت سلطان سلیمان خان ثانی سلطان روم

سلطان عهد آنکه سلیمان ثانی ست | چون از جهان بجنت ماوی زده علم
تاریخ فوت آن شه حامی دین حق | سلطان روم رونق فردوس شد رقم

تاریخ وفات محمد علی بیگ اصفهانی متخلص به وهیم ۱۱۰۲

[illegible]

وحید عصر عین الدین محمد | که بود قلب سنت چشم توحید
پے سال وفاتش گفت نساخ | که عین الدین محمد فوت گردید ۱۰۴۱

ایضاً

شاه عین الدین نگاه چشم کمال ۱۰۴۱ | شاه عین الدین محمد تازے ۱۰۴۱

ایضاً

عین الدین محمد بعالم بقا پیوست ۱۰۴۱

تاریخ وفات حضرت سلطان مراد رابع سلطان روم

آنکه سلطان مراد مشهور ست | بود حامی ملت احمد
جوے سالش ز مصرع استاد | خیمه در ملک لایزالی زد ۱۰۴۹

تاریخ وفات اشرف النسا نورجهان بیگم

نورجهان ارتحال نمود ۱۰۵۵

تاریخ وفات قاضی عبد الرسول مرحوم جد ششم مصنف که از شهنشاه دهلی سند عهدهٔ قضائی فریدپور حاصل کرده به بنگاله آمد و بفریدپور سکونت ورزید

لا خوف علیهم ولا هم یحزنون ۱۰۶۰

ایضاً

بود عبد الرسول قاضی شرع | فخر دین مبین خجسته خصال
گفت سال وفات او نساخ | حجت الحق نگاه چشم کمال ۱۰۶۰

تاریخ وفات قاضی محمد اسلم رحمه الله تعالی

قاضی اسلم کو وحید عصر بود | یافت از وے فیضها اهل جهان
از پئے تاریخ سال فوت او | شد رقم قاضی امام زاهدان ۱۰۶۱

تاریخ وفات مصطفی پاشا صدر اعظم روم

آنکه بوده ست صدر اعظم روم | بود در عقل و فهم سنائی همتا

تاریخ وفات حضرت سلطان محمد ثالث سلطان روم

محمد شہنشاہ والا گہر — کہ او صاحب عدل بود و داد
قلم بہر نوشتن سن عیسوی — رقم زد شہنشاہ فرخ نژاد
۱۰۱۲ھ مطابق ۱۶۰۳ء

تاریخ وفات علی قلی خان معروف بشیر افگن خان

باز جان بے علی قلی خان — شمع دانش علی قلی
۱۰۱۵ — ۱۰۱۵

ایضاً

ساکن خلد علی قلی
۱۰۱۵

تاریخ وفات حضرت فاطمہ سیدہ گیلانی زوجہ محترمہ حضرت میران محمد شاہ بخاری لاہوری قدس اللہ سرہما

فاطمہ نام نامیش باشد — آنکہ بودست نیک و نیک سرشت
سال تاریخ انتقال او — خامۂ من خدا شناس نوشت
۱۰۱۶

تاریخ وفات مراد پاشا صدر اعظم روم

آنکہ نامش مراد پاشا بود — رفت چون از جہان بخلد نعیم
سال ترحیل آن وزیر جلیل — ہاتف غیب گفت لفظ عظیم
۱۰۲۰

تاریخ وفات حضرت سلطان احمد اول سلطان روم

قیصر روم احمد اول — بود سلطان نے عدیل و سہیم
بہر سال وفات او ناسخ — گفت سلطان بخلد و ناز و نعیم
۱۰۲۶

تاریخ وفات حضرت شاہ عین الدین محمد خالدی بغدادی جد ہفتم مصنف کہ از بغداد بدہلی آمد و ہمانجا برحمت حق پیوست قدس اللہ سرہ

اُولٰئِکَ یَرجُونَ رَحمَۃَ اللّٰہِ
۱۰۲۸

ایضاً

سال نقلش فکر ناسخ حزین — گفت قاموس تبحر از حساب

تاریخ وفات حضرت سلطان محمد خان اول سلطان روم

آنکه سلطان محمدش نام ست — بر کابش ہمی دوید ظفر

مصرع سال فوت او گفتم — پادشه از جہان نمود سفر

تاریخ وفات حضرت سلطان مراد ثانی سلطان روم

مراد ثانی آن شاہنشہ روم — کہ بود شاہ عادل شاہ دانا

برائے سال تاریخ وفاتش — رقم شد پادشاہ کارفرما

تاریخ وفات حضرت سلطان محمد ثانی ملقب بالفاتح سلطان روم

قیصر روم محمد بود — پاکدل پاک زبان پاک سرشت

از پے سال رحیلش کلکم — صاحب عدن شہنشاہ نوشت

تاریخ وفات حضرت سلطان بایزید ثانی سلطان روم

پادشاہ جنت نصیب

تاریخ وفات حضرت سلطان سلیم سلطان روم

بود سلطان سلیم قیصر روم — شاعر کامل و ستودہ صفات

بود چون شرع را ازو رونق — رونق شرع گشت سال وفات

تاریخ وفات حضرت سلطان سلیمان سلطان روم

رونق خلد برین بادشاہ

تاریخ وفات حضرت سلطان سلیم ثانی سلطان روم

بود سلطان سلیم خسرو روم — دہش جا بخلد رب ودود

بہر تاریخ فوت او ناسخ — گفت سلطان روم فوت نمود

تاریخ وفات حضرت سلطان مراد ثالث سلطان روم

مراد آن شہنشاہ گیتی ستان ہست — خداوند ہنگ و خداوند ہوش

پے سال مرگش ز چرخ بلند — شہنشاہ فرزانہ گفتا سروش

تاریخ وفات ابوالعباس احمد معروف بابن خلکان

آنکه نامش بود ابوالعباس	آنکه او صاحب شرف باشد
گفت سال وفات او نسّاخ	پیشواے محققان احمد

تاریخ وفات حضرت سلطان ارطغرل سلطان روم

بود سلطان روم ابن سلیمان	مہ تابان چرخ حشمت و جاہ
برائے سال فوتش بے تردد	رقم زد خامۂ من گو شہنشاہ

تاریخ وفات سلیمان پاشا ابن سلطان ارخان سلطان روم

آن سلیمان کہ بود شہزادہ	بود مہر سپہر مجد و علا
پے تاریخ فوت او ہاتف	شمع فردوس زاسمان گفتا

تاریخ وفات حضرت سلطان عثمان خان غازی سلطان روم

شاہنشہ روم بود سلطان عثمان	او بود فرشتہ خصلت و قدسی خوے
نسّاخ سن وفات او از حساب	از زیب بہشت و کوثر و شوکت جوے

تاریخ وفات حضرت سلطان ارخان سلطان روم

ابن عثمان کہ بود قیصر روم	بر سر خلق بود ظل اللہ
سال تاریخ رحلتش نسّاخ	فکر من گفت حیف شاہنشاہ

تاریخ وفات حضرت سلطان مراد سلطان روم

آنکہ باشد نام او سلطان مراد	بود مہر آسمان عدل و داد
بہر سال رحلت آن پادشاہ	گفت ہاتف قہرمان سلطان مراد

تاریخ وفات حضرت سلطان بایزید سلطان روم

سلطان بایزید آن کو پادشاہ روم ست	از رزم حکم آنکہ آگاہ بود و واقف
تاریخ سال فوت آن خسرو زمانہ	سلطان روم جان فردوس گفت ہاتف

تاریخ وفات محمد یعقوب معروف بہ مجدالدین فیروزآبادی صاحب قاموس

جامع قاموس کو یعقوب بود	آسمان علم را بود آفتاب

بپی سال ترحیل او فکر گفت — دقیقه شناس ست و شیرین زبان ۶۲۳

تاریخ وفات ابوالمظفر الابیوردی

مظفر که او شاعر ماهر ست — کلامش بود جان فزا الکلام
پی سال نقلش ز روی حساب — رقم کرده‌ام نور دار السلام ۶۳۳

تاریخ وفات ابوالبرکات مبارک معروف بابن المستوفی

بود ابوالبرکات فخر روزگار — شاعر کامل ادیب نکته دان
منکه سال ارتحالش خواستم — گفت روشن طبع کلک دُر زبان ۶۳۷

تاریخ وفات حضرت فاطمه سام قدس سرها

حضرت فاطمه وحیدهٔ دهر — زاهده عارفه و هم دانا
سال تاریخ فوت او هاتف — فاطمه زینت ارم گفتا ۶۴۳

تاریخ وفات ابوعمر عثمان معروف بابن حاجب نحوی

فصیح نکته پرور ابن حاجب — که بود خامهٔ او گوهر افشان ۶۴۶
کلامش بهتر از لعل ست و یاقوت — ازان شد سال فوتش جوهر افشان ۶۴۶

ایضاً

فصاحت ابن حاجب ۶۴۶

تاریخ وفات حضرت زلیخا والدهٔ ماجدهٔ حضرت نظام الدین اولیا قدس الله سرهما

آن عارفهٔ زمان زلیخا — آن کشور نگاه چشم حوّا
ناسخ برای سال فوتش — ترحیل بگفت هم زلیخا ۶۴۸

تاریخ وفات حضرت شیخ ولی اولیا قدس سرها

آنکه مشهور ست شیخ ولی اولیا — گشت چون در جنت الماوی مقیم
هاتف غیبی برای سال فوت — بی تکلف گفت جنّات النعیم ۶۵۵

تاریخ وفات محمد بن عبد الله معروف بابن الابار

شاه ملک معنی عبد الله ۶۵۸

نبهوادی حسانیس ۱۹

پے تاریخ وفاتش ز حساب ۔۔۔ شد رقم زبدۂ جنت اسعد ۶۰۶

ایضاً

مصباح عیدین ابوالمکارم ۶۰۶

تاریخ وفات ابوالقاسم سعید بن سناء الملک

ابوالقاسم آن شاعرِ نکتہ پرور ۔۔۔ کہ شعرش بود جانِ جسمِ فصاحت
برائے سن فوت او بے تکلف ۔۔۔ رقم کردہ ام عمدۂ اہل جنت

تاریخ وفات ابوالفتح ناصر معروف بمطرزی

آن شاعرِ ذکی کہ ابوالفتح ناصر ست ۔۔۔ دلہائے نکتہ سنج ز نظمش ہمی شگفت
نسّاخ سال رحلتِ آن افصح زمان ۔۔۔ ناصر نگاہ دیدۂ معنے سرورش گفت

تاریخ وفات شہاب فتیانِ معروف بشاغوری

آنکہ نامش شہاب فتیان ست ۔۔۔ باد در جنتِ برین جانش
بہر تاریخ ارتحالِ او ۔۔۔ شد رقم برگزیدہ یزدانش

تاریخ وفات ابوالبقا عبداللہ معروف بعکبری نحوی

شاعرِ نکتہ سنج عبداللہ ۔۔۔ گلشن شعر بود ازو شاداب
بہر سالِ وفات او عقلم ۔۔۔ گفت روشن بیان نحوی حساب ۶۱۶

تاریخ وفات ابویوسف یعقوب نجم الدین ابن صابر

شاعرے کش نام نجم الدین بود ۔۔۔ آسمانِ نظم را بود آفتاب
بہر سال انتقال شرفِ دستخن ۔۔۔ آمدہ نقاشش معنے از حساب ۶۲۲

تاریخ وفات ابوالمظفر عتیق تقے الدین عمر والی حماۃ

آنکہ نامش ابوالمظفر بود ۔۔۔ او ادیب ست و شاعرِ یکتا
بہر سالِ وفات او ہاتف ۔۔۔ پیشوائے محققان گفتا

تاریخ وفات ابوالمحاسن محمد معروف بابن عنین شاعر

محمد کہ او شاعرِ نامے ست ۔۔۔ ازو فیضیاب اند اہلِ جہان

سعد ابوالقاسم

تاریخ وفات محمد تاج الدین خراسانی ۵۸۱

محمد شاعر نکته طراز ست	بود نظمش گل گلزار معنی
رقم شد مصرع تاریخ فوتش	محمد بلبل گلزار معنی

تاریخ وفات ابوالفتح محمد معروف بابن التعاوندی ۵۸۴

ابوالفتح آن شاعر خوش بیان	که بودست در نکته سنجی علم
پی سال فوتش ز روی حساب	ابوالفتح دانا رقم زد قلم ۵۸۴

تاریخ وفات ابوالمرهف نصر نمیری

آنکه نام شریف او نصر ست	گوهر شعر را همی سفت
بهر تاریخ فوت او ناسخ	هاتف غیب نکته سنج بگفت ۵۸۸

تاریخ وفات ابوالغنائم محمد معروف بابن المعلم نجم الدین

آن محمد که شاعرست و ادیب	بود فخر زمانه بیشک و ریب
بهر سال وفات او ز فلک	زینت عدن گفت هاتف غیب ۵۹۱

تاریخ وفات ابوالعباس احمد معروف بنفیس قطرسی

ابوالعباس بحر نکته دانی ست	بود شعر ترش لولوی لالا
پی سال وفاتش هاتف غیب	ابوالعباس معنی رس بگفتا ۶۰۳

تاریخ وفات ابوالحسین علی معروف بابن ساعات ۶۰۱

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

ایضاً ۶۰۴

آنکه مشهور جهان ست علی	شاعر باخرد ست و باهوش
پی تاریخ وفاتش ناسخ	جودت طبع علی گفت سروش

تاریخ وفات ابوالمکارم اسعد بن مماتی

اسعد آن اسوهٔ دهر ست که بود	پیشوای همه ارباب خرد

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۵۵۱	
ایضاً	
ابوالفضل کو شاعر ماہر ہست	بہر گشش برامد ز دلہا خروش
پے سال ترحیل او از فلک	جہانِ کمالات گفتا سروش
تاریخ وفات ابو عبد الله محمد معروف بابن الکیزرانی ۵۵۱	
آن محمد که فصیح ست و بلیغ	بود افلاک سخن را چون ماه
مصرع سال وفاتش گفتم	مایۂ دانش ابو عبد الله ۵۶۲
تاریخ وفات ابوالحسین احمد معروف بابن شبیل بن عسانی	
اسوۂ دہر ابوالحسین احمد	شعر او بود ہمچو سحر حلال
بہر سال وفات او فکرم	گفت احمد نگاہ چشم کمال ۵۴۳
تاریخ وفات ابوالفتوح نصر الله معروف بابن قلاقس	
وحید زمان است ابن قلاقس	که بود مسلم بشیوا بیانے
پے سال ترحیل او بے تردد	رقم کرده ام شاه ملک معانی ۵۶۷
تاریخ وفات حضرت فاطمه بنت نصر بن عطار قدس الله سرها	
آن فاطمه جہانِ زہد بوده	مشہور جہان بود کمالش
تاریخ بجوے نے تردد	از فاطمۂ بتول سالش ۵۷۳
تاریخ وفات تاج الملوک ابو سعید معروف ببوری تاج الملوک	
آنکه نامش ابو سعید بود	دل عالم ز نظم او بشگفت
بہر تاریخ فوت او ناسخ	خرد نکته رس فصاحت گفت ۵۷۹
تاریخ وفات ابو عبد الله محمد معروف بابله بغدادی	
محمد که او افصح عہد بوده	از و علم یافته فیض مجید
پے سال ترحیل او بے تکلف	رقم کرد خامه وفات محمد ۵۷۹
تاریخ وفات ابوالقاسم عبد الرحمن خطیب	

آنکه نامش بود ابوالقاسم — بود روشن روان و نیک سرشت
بہر تاریخ ارتحال او — خامۂ فکر شمع عدن نوشت
۵۴۳ھ

تاریخ وفات ابوبکر یحیے معروف با بن بقی شاعر

ابوبکر آنکه بے ریب ست و بیشک — فروغِ عارضِ روشن بیانے
پئے سالِ وفاتش باغمِ و درد — رقم زد حسنامۂ من نکته دانے
۵۴۰ھ

تاریخ وفات ابوالحسن علے معروف بابوالحسن مهدب

آن شاعرِ یکه نام شریفش علی ست بود — گلگونۂ عذار کلام و رُخ سخن
از بہر سالِ رحلت آن افصحِ زمان — نساخ گفت جوہرِ معنے ابوالحسن
۵۴۲ھ

تاریخ وفات ابوبکر احمد ارجانی

ابوبکر احمد ان کو بحکمت سنج ست — بود شعرش گُلِ گلزارِ معنی
پئے سالِ وفاتش بے تکلف — نوشتم بلبلِ گلزارِ معنی
۵۴۴ھ

تاریخ وفات عبدالعزیز ابن ابوالصلت

بود عبدالعزیز بیشک و ریب — دهر را فخر هم زمان را ناز
بہر سالِ وفات او ہاتف — گفت عبدالعزیز قبلۂ راز
۵۴۶ھ

تاریخ وفات ابوعبداللہ محمد خالدی ملقب بشرف المعالی عدۃ الدین معروف به ابن القیسرانی جد بنشتم مصنف که در دمشق فوت کرد

بود ابن قیسرانی خالدے — با خدا باد امقامش در ارم
بہر سالِ انتقالش حسنامہ — ناجی ابن القیسرانی زد رقم
۵۴۸ھ

تاریخ وفات ابوالحسین احمد معروف با بن منیر طرابلسی

احمد ان شاعر بسیت کو بود — نیک خو نیک ذات نیک سرشت
بہر سالِ وفات او حسنامہ — نحب معنے ابوالحسین نوشت
۵۴۸ھ

تاریخ وفات ابوالفضل یحیے معروف به خطیب حصکفی

تاریخ وفات ابو الحسن علی معروف بفصیح نحوی

نادرۂ زمان ابو الحسن

تاریخ وفات ابی محمد عبد اللہ سمرقندی ٥١٦

در معانی عبد اللہ

تاریخ وفات ابو عبد اللہ احمد معروف بابن خیاط دمشقی ٥١٧

شیون ابو عبد اللہ

تاریخ وفات ابو الفضل احمد دینوری معروف بابن خازن کاتب بغداد ٥١٨

بجوار الٰہی آرمیدہ

تاریخ وفات ابو محمد عبد اللہ بطلیوسی ٥١٩

بہار معانی عبد اللہ

تاریخ وفات ابو اسحٰق ابراہیم معروف بکلبی غزی ٥٢١

افضل الناس بود ابراہیم	در فن شعر بے عدیل و سہیم
بہر سال وفات او ہاتف	گفت مصباح عدن ابراہیم ٥٢٤

تاریخ وفات ابو عبد اللہ حسین معروف ببارع بغدادی

دریائے معانی حسین

تاریخ وفات ابو المنصور ظافر حداد ٥٢٤

وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

تاریخ وفات جمال الدین ابو القاسم عبسی ٥٢٩

آن جمال الدین ابو القاسم کہ بود	نازدہر و فخر ابنائے زمان
بہر سال رحلتش از آسمان	ہاتف غیبی بگفت انکتہ دان ٥٣٠

تاریخ وفات ابو بکر محمد معروف بابن صائغ اندلسی

مات محمد ٥٣٣

تاریخ وفات ابو القاسم ہبۃ اللہ معروف بہ بدیع اصطرلاب

آن سلیمان که شاعریست فصیح — سخنش کامل ست و هم بے عیب
بهر سال وفات او ناسخ — جودت طبع گفت هاتف غیب
۴۹۴

تاریخ وفات ابو الحسن محمد معروف بابن ابی الصقر

آن محمد که گزیدش یزدان — شاعرے بود عمرہ دوران
بهر تاریخ وفاتش ناسخ — سرمۂ دیدۂ معنی برخوان
۴۹۸

ایضاً

سفر ابو الحسن — محمد همائے فردوس
۴۹۸

تاریخ وفات ابو زکریا یحیی معروف بابن خطیب تبریزی

یحیی که سخنوریست کامل — بود ز رموز علم واقف
ناسخ برائے سال فوتش — فردوس نصیب گفت هاتف
۵۰۲

تاریخ وفات ابو المظفر محمد ابیوردی

آن محمد عالم کامل که بود — بود در برج شاعرے ماهتاب
بهر سال انتقالش از فلک — جان جنت گفت هاتف از حساب
۵۰۷

تاریخ وفات ابو اسمعیل حسین معروف بعمید طغرائی

حسین آنکه از وروشن ست نام سخن — بمرگ او شدہ مغموم جن و انس و ملک
برائے سال وفاتش که خواستم نساخ — حسین زبدۂ دار السلام گفت فلک
۵۱۳

ایضاً

جوهر معانی حسین
۵۱۳

تاریخ وفات ابو محمد قاسم حریری صاحب مقامات

حریرے فاضل تحریر بودہ — سخن پرور سخن سنج و سخنگو
پے سال وفاتش هاتف غیب — ندائے از فلک زد شمع مینو
۵۱۶

ایضاً

زیور کمال قاسم
۵۱۵

برائے سال و تاریخ وفاتش — خرد گفتا که طاہر واصل حق

تاریخ وفات ابوالقاسم عبدالکریم معروف به قشیری ۴۶۵

جان معنے ابوالقاسم

تاریخ وفات ابوالحسن علی واحدی ۴۶۸

ابوالحسن من الصالحین

تاریخ وفات ابوجعفر مسعود معروف بشریف بیاضی ۴۶۹

ابوجعفران نکته ور نکته دان — ہشیمند بوده ست و روشن روان
پئے سال مرگش که من خواستیم — دل من بگفتا کشاده زبان ۴۶۹

تاریخ وفات حضرت سیدۂ خدیجه عمۂ حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر گیلانی قدس سرہما ۴۷۰

آن سیدۂ و حیدۂ عصر — کو عارفۂ زمانه بود
نساخ برائے سال فوتش — گفتیم سیادت و ستوده ۴۷۰

تاریخ وفات حضرت کریمۂ مروزیه بنت احمد بن محمد بن ابی حاتم قدس الله سرہا ۴۷۵

آن عابده حضرت کریمه ست — کو بود فقیهه و جبیهه
نساخ پئے سن وفاتش — گفتیم کریمه فقیهه ۴۷۵

تاریخ وفات ابوعلی حسن معروف بابن شنجبای عسقلانی ۴۷۱

ابوعلی اعلی الله مقامه

تاریخ وفات ابوالحسن علی قیروانی ۴۸۲

بود علامۂ زمانه علی — یا خدا باد مسکنش به بهشت
بهر سال وفات او زحساب — کلک نساخ نکته یاب نوشت ۴۸۲

تاریخ وفات ابوالولید سلیمان

شاعر خوش بیان سلیمان ست — بود او پاک ذات پاک سرشت
بهر سال وصال او نساخ — جان فردوس ابوالولید نوشت ۴۹۴

ایضاً

سلطان ابوالحسن ازنیکوکاران است ۱۲

سلطان زفان سعید ازیاران است ۱۲

سلطان ابوعلی ... الله تعالی ... ۱۲

تاریخ وفات ابوالحسن علی تهامی

ابوالحسن آنکه عالمست وادیب | آنکه او جسم شعر را است روان
بهر سالِ وصال او نساخ | ابوالحسن زبدۂ ارم برخوان

۴۱۶

تاریخ وفات ابومنصور عبدالملک ثعالبی

آنکه عبدالملک بود نامش | عارضِ شعر شد ازو پر نور
بهر سالِ وصال او نساخ | گفت هاتف کجا ابومنصور

۴۱۹

تاریخ وفات ابومحمد عبدالمحسن صوری

آنکه نامش ابومحمد بود | غازۂ عارضِ خیال بود
سال ترحیل او چه می پرسے | سرمۂ دیدۂ کمال بود

۴۱۹

تاریخ وفات ابوالحسن علی ربعی

علیٌّ مِنَ الصّالِحِین

۴۲۰

تاریخ وفات ابوالمطاع ذوالقرنین

ابوالمطاع که مشهور بود ذوالقرنین | ز نظم او دل اہلِ سخن ہمے بشگفت
برای سالِ وفاتش که جستم ای نساخ | خرد یگانۂ آفاق ابوالمطاع بگفت

۴۲۸

تاریخ وفات ابوجعفر احمد اندلسی معروف با بن الابار

آن ابوجعفر که نامش احمدست | آسمانِ شعر را بود آفتاب
بهر سالِ انتقالِ او بدان | بحر معنے احمد آمد از حساب

۴۳۲

تاریخ وفات محمد افریقی

اِنَّ اللهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِین

۴۳۶

تاریخ وفات ابونصر احمد منازی

فقد رحمه

۴۵۰

تاریخ وفات ابوطیب طاہر طبری

ابوطیب که نامِ اوست طاہر | ازو بزمِ سخن را بود رونق

تاریخ وفات قاضی ابوعلی محسن تنوخی

بود قاضی ابوعلی محسن — معدن لعل و گوهر معنی

سال ترحیل او زروی حساب — گفت نساخ جوهر معنی

۳۸۴

تاریخ وفات ابومحمد یوسف نحوی معروف با بن سیرافی

آن شاعر نامیست یوسف — گو بود علم نحوش بیانی

ناسخ برای سال فوتش — برگفت که جوهر معانی

۳۸۵

تاریخ وفات ابوالحسین احمد رازی معروف با بن فارس لغوی

ادادان سخن احمد که بود — نگاه چشم مست نکته دانی

پی سال وفات آن سخن سنج — رقم زد خامهام شیوابیانی

۳۹۰

تاریخ وفات ابوالفتح عثمان معروف با بن جنی موصلی

ابوالفتح آنکه مشهور ابن جنیست — سلیمش عقل بود و صائبش فکر

پی سال وفاتش خامۂ ما — رقم زد بی تکلف معنی بکر

۳۹۲

تاریخ وفات ابوالحسن محمد معروف بسلامی

بحر کمال محمد

تاریخ وفات ابوالفرح عبدالواحد ۳۹۳

آنکه او بود شاعر الکن — نیک خو نیک خلق نیک سرشت

بهر سال وفات او قلم — مردم دیدۂ کمال نوشت

۳۹۸

تاریخ وفات ابونصر عبدالعزیز معروف با بن نباته

ابونصر گو شاعر و عالم ست — بمرگش برآمد ز دلها خروشش

چو من سال ترحیل او خواستم — ابونصر دانا بگفتا سروشش

۴۰۵

تاریخ وفات ابوالحسن علی معروف بصریع الالاء

ابوالحسن عالم گرامی قدر — بود در علم شعر هم یکتا

بهر سال وفات او هاتف — ساکن عمان ابوالحسن گفتا

۴۱۴

فخر دوران ابو محمد بود   مهبط شعر او نسیم معنی
سال ترحیل او زروی حساب   گفت ناسخ قلزم معنی ۲۴۷

تاریخ وفات ابو القاسم علی معروف بزجاجی

آنکه نامش علی ست ای ناسخ   آنکه باشد ادیب سنی همتا
سال تاریخ انتقال او   کرد تحریر خامه ام انشا ۲۵۲

تاریخ وفات ابو طیب احمد متنبی

متنبی که شاعریست فصیح   دُر معنی بکر را می سُفت
بهر تاریخ رحلتش ناسخ   عقل تحسین کمال احمد گفت ۳۵۴

تاریخ وفات ابو سعید حسن معروف بسیرافی نحوی

آنکه مشهور ست نام او حسن   بود گنج نکته وانی را کلید
بی تردد بهر سال فوت او   گفت هاتف جان انسان ابوسعید ۳۶۸

تاریخ وفات ابو الفتیان محمد معروف با بن حیّوس

ابن حیّوس محمد کو بود   شاعر نکته رس معنی دان
سال تاریخ وفاتش ناسخ   اُسوهٔ دهر محمد برخوان ۳۷۳

تاریخ وفات ابو علی تمیم

آن سخنور که نام اوست تمیم   نکته فهم ست او سخندان نیز
گفت ناسخ سال ترحیلش   در معنی ست قرب یزدان نیز ۳۷۴

تاریخ وفات حضرت امة الواحد معروف با مامه بنت حسین بن اسمعیل رحمهما الله

آنکه مشهور امامه ست بدهر   بود در علم حدیث او یکتا
هاتف غیب سن رحلت او   حیف صد حیف امامه گفتا ۳۷۷

تاریخ وفات ابو عبد الله حسین معروف با بن حجاج که مذهب تشیع داشت

شاعری کش حسین باشد نام   بود اشعار او بری از عیب
سال تاریخ انتقال او   آه شیعه بگفت هاتف غیب ۳۹۱

تاریخ وفات ابو اسحق ابراهیم معروف بزجاج نحوی

مِنَ الصَّالِحِین ۳۱۰

تاریخ وفات ابو الحسن علی معروف باخفش اصغر

صاحب جنان علی ۳۱۵

تاریخ وفات ابو عبد الله ابراهیم واسطی معروف به نفطویه نحوی

ابو عبد الله ابراهیم نحویست
که او در فن سخن استاد یکیست

پی سال وفاتش سنی نزد د
دل من نحو ابراهیم گفتا ۳۲۳

تاریخ وفات ابو بکر محمد معروف بابن انباری نحوی

محمد شاعر نازک خیال ست
که بوده رشک سحبان و فرزدق

پی سال وفاتش سنی نزدد
خرد گفتا محمد و اصل حق ۳۲۸

تاریخ وفات ابو علی محمد معروف بابن مقله

ابن مقلہ آنکه بود شاعر شیرین زبان
نکته فهم و نکته سنج و نکته دان و نکته ران

چون پی تاریخ ترحیلش ز هاتف خواستم
ابن مقله اهل دین بر گفت و هم بسیار دان ۳۲۸ ۳۲۸

تاریخ وفات ابو جعفر احمد معروف بنحاس

ابو جعفر که نام اوست احمد
گرفته جمله عالم را کمالش

چو شعرش بود مثل گوهر تر
گهر سنج آمده سال وصالش ۳۳۸

تاریخ وفات ابو القاسم عبد الرحمن معروف بزجاجی نحوی

بود ابو القاسم فصیح عهد خویش
نیک طینت نیک خو نیکو سرشت

بی تردد بهر سال رحلتش
خامهٔ من حیف ابو القاسم نوشت ۳۳۹

تاریخ وفات ابو القاسم تنوخی

ابو القاسم که بود استاد دهر
ز معقولست و ز منقول واقف

چو پرسیدم برای سال نقلش
عفا الله عنه گفت هاتف ۳۴۲

تاریخ وفات ابو محمد عبد الله معروف بابن درستویه

۳۱۰ از صلحای [illegible]

۳۵۲ [illegible]

آنکه احمد بود نام نامیش   باد جایش با خدا اندر بهشت
خامهٔ من بهر سال نقل او   زبدهٔ اهل قبول احمد نوشت
٢٤٥

ایضاً

بود فصیح و اهل کمال ست   آنکه نامش احمد باشد
بهر سال ترحیل او   هاتف گفتا صد حیف احمد
٢٤٥

تاریخ وفات سهل بن محمد معروف بابو حاتم سجستانی

آن سهل که بزم شعر را نغمے آراست   هست اهل کمال و شاعر نابینا ست
تاریخ وفات آن سخنور ناسخ   هم لفظ رحیل و هم وصال اعمی ست
٢٤٨

تاریخ وفات ابوالحسن علی بن الجهم

آن ابوالحسن علی که ز اهل کمال بود   شعر ترش بود چو گل ورد در چمن
ناسخ سال رحلت او یافت فکر من   از صدمهٔ علی و کمال ابوالحسن
٢٤٩

تاریخ وفات ابوعباده ولید معروف بحتری

بود بحتر زمان خویش ولید   محفل شعر را ازو رونق
از پے سال رحلتش ناسخ   گفت هاتف ولید واصل حق
٢٨٥

تاریخ وفات ابوالعباس احمد معروف به ثعلب نحوی

آنکه مشهور احمد نحوی ست   نیک خو بوده است و نیک سرشت
سال تاریخ ارتحال او   کلک ناسخ بنیک رائے نوشت
٢٩١

تاریخ وفات ابوالعباس عبدالله بن [illegible]شیر

آن ابوالعباس عبدالله که بود   پاک دین پاکیزه دل پاکیزه خو
سنے تر دو بهر سال فوت او   عمدهٔ اهل قبول ای دل بگو
٢٩٣

تاریخ وفات ابواحمد عبیدالله خزاعی

شاعر خوش بیان عبیدالله   که همی سفت دُرّ معنی بکر
او چو فکر صحیح و صائب داشت   گشت تاریخ انتقالش فکر
٣٠٠

بهر تاریخ انتقال او | گفت فکر رسا مآل سعید ۲۱۵

تاریخ وفات ابو سعید عبد الملک معروف به اصمعی

اصمعی بود عالم و شاعر | باد جایش بجنت المأوا
بهر سال وفات او نساخ | خرد هم آه اصمعی گفتا ۲۱۶

تاریخ وفات حضرت فاطمهٔ نیشاپوری قدس سرها

عزیز اهل زمان بود فاطمه بیشک | که او ست کاملهٔ عارفهٔ خدا پرست
چو سال رحلت او خواستم ز هاتف گفت | کنیز فاطمه هم عنبرینهٔ عدن است ۲۲۳

تاریخ وفات معمر بن مثنی معروف به ابو عبیده تمیمی نحوی

بو عبیده که شاعر است فصیح | صاحب عقل بود و صاحب هوش
بهر تاریخ رحلتش نساخ | جان اهل قبول گفت سروش ۲۰۹

تاریخ وفات حضرت بایزید بسطامی قدس الله تعالی سره

مرد چون بایزید بسطامی | روز اهل کمال گشت سیاه
بهر سال وصال او نساخ | شد رقم بایزید عین الله ۲۶۱

تاریخ وفات ابو تمام حبیب طائی

آنکه بود او سر گروه شاعران | یافت جهان نالان شد از موت او
آنکه بود او هم شریف او حبیب | شد حبیب حق سال فوت او ۲۳۱

تاریخ وفات ابو یوسف یعقوب معروف به ابن سکیت

بود یعقوب عالم کامل | شاعر نیک خلق نیک سرشت
بهر تاریخ فوت او ز حساب | خرد هم محب کمال نوشت ۲۴۴

تاریخ وفات حضرت بی بی تحفه قدس الله سرها

تحفهٔ بود که او بود است | نیک دل و نیک زبان نیک خو
[illegible] رحلتش | ای دل محزون ز عفیفه بجو ۲۴۵

تاریخ وفات ابو الحسین احمد معروف به ابن راوندی

[illegible] اختلاف ۱۲

سال وصالش چون پرسیدم ۔ حیف کسائے هاتف گفتا ۱۸۹

تاریخ وفات ابوالفضل عباس بن احنف

آنکه نامِ نامیش عباس بود ۔ نیک طینت بوده است و نیک خو
نے تکلف بهر سالِ رحلتش ۔ زبدهٔ اهلِ قبول اے دل بگو

تاریخ وفاتِ ابوعلی حسن معروف به ابونواس حسین ۱۹۴

نوحهٔ ابونواس

تاریخ وفات ابومحمد یحیی بن مبارک معروف به یحیی یزیدی ۱۹۵

ابومحمد یحیی که شاعرِ نامے ست ۔ کلامِ او ز هنر پر بود برے از عیب
برائے سال وفاتش که جستم ای نساخ ۔ ابومحمد نامے بگفت هاتفِ غیب

تاریخ وفات محمد واقدی رحمه الله تعالی ۲۰۷

حضرتِ واقدی محدث بود ۔ آسمانِ دهر و هم وحیدِ زمان
بهر سالِ وفاتِ او نساخ ۔ گفت افسوس خامهٔ دو زبان

تاریخ وفات یحیی بن زیاد معروف به فراء لغوی نحوی ۲۰۷

یحیی که شاعریست بلیغ و دقیقه سنج ۔ دلهائے نکته فهم ز شعرش همه شگفت
نساخ سالِ رحلتِ او را که خواستم ۔ یحیی نگاهِ دیدن معنی سروش گفت

تاریخ وفات حضرت نفیسه بنت حسن بن زید رحمها الله تعالی

آن حضرت نفیسه بنتِ حسن بود ۔ از فیضِ او همی دلِ اهلِ جهان شگفت
نساخ سالِ رحلت او هاتف از فلک ۔ صدیقه و مقدسه و آبرو بگفت
۲۰۹ ۲۰۹ ۲۰۹

تاریخ وفات ابواسحق اسمعیل معروف به ابوالعتاهیه

بود اهلِ کمال اسمعیل ۲۱۱ ۔ باد یارب بخیر انجامش
حسبت نساخ چون در روی حساب ۔ یافت سالِ وفاتش از نامش

تاریخ وفات ابوالحسن سعید معروف به اخفش اوسط

آنکه اسمِ شریف اوست سعید ۔ مثل او در جهان کسی کم دید

تاریخ وفات ابو الربیع سلیمان بن نجاح

آن سلیمان که روح اوست بخلد ... مور در رحمت خدا است احمد
چون کلامش پر از لطافتها ست ... لطف تاریخ فوت او باشد

تاریخ وفات حضرت خواجه حبیب عجمی قدس الله تعالی سره

(۱۱۹)

آنکه خواجه حبیب نامش بود ... یا خدا باد او بهشت نصیب
بهر تاریخ رحلتش نسّاخ ... هاتف غیب گفت حیف حبیب

تاریخ وفات ابو عبد الرحمن خلیل نحوی واضع علم عروض

(۱۲۰)

آنکه بود واضع علم عروض ... آنکه او در نحویان باشد علم
سال نقلش را که جستم از سروش ... گفت ای نسّاخ معنی و قلم

تاریخ وفات حضرت غفیرۂ العابدۂ البصری رحمة الله علیها

(۱۷۰)

آن غفیره که عابده بودست ... هم خدا جوی هم خدای پرست
خواستم چون ز هاتف غیبی ... گفت سال وفات او نقل است

تاریخ وفات ابو بشر عمر نحوی معروف به سیبویه

(۱۸۰)

آنکه مشهور ست نامش سیبویه ... آنکه باشد سر گروه نحویان
جست چون نسّاخ سال رحلتش ... قاعده بر گفت فکر نکته دان

تاریخ وفات ابو السمط مروان بن ابی حفصه

(۱۸۱)

آن ادیبی که بود مروان نام ... بود در علم شعر بی همتا
بی کم ذکاست هاتف غیبی ... گفت سال وفات او عقلا

تاریخ وفات حضرت رابعة البصری قدس الله سرها

(۱۸۲)

رابعه نور چشم بصره بود ... بود او عارفه بلاشک و ریب
بهر سال وفاتش ای نسّاخ ... گفت لفظ صفیه هاتف غیب

تاریخ وفات ابو الحسن علی معروف بکسائی نحوی

(۱۸۵)

آنکه مشهور ست کسائی ... نحوی بود و شاعر دانا

ز جوشش شوق و شور عشق لیسر ... فدای پای لیلی قیس اسمر
بصد اندوه و حسرت آخر کار ... ازین منزل سرا بستند چون بار
غم ناکامی هم در جگر ماند ... ز تیغ مرگ پا ماند و نه سر ماند
گذشتند از جهان ناهجر دمساز ... یکی شد هر دو را انجام و آغاز

ایضاً

تاریخ وفات قیس و لیلی ... آن غمزدگان باستانی
پای یکی و لاست اهل ہم ... تاہمید ہم ست ہم جوانی

تاریخ وفات قطری بن فجاءه که خارجی بود

قطری خارجی که شاعر بود ... بود نفس حریص را بنده
سال ترحیل او که من جستم ... گفت هاتف ز آسمان گنده

۷۹

تاریخ وفات ابوعمر جمیل عمری عاشق بثینه

آن عاشق صادق بثینه ... گو شاعر کامل ست و دانا
لساخ برای سال مرگش ... ای یاس هم ای الم بگفتا

۸۲

تاریخ وفات ابوصخر کثیر عاشق عزّه

آن عاشق با صفای عزّه ... گو بود بفن عشق استاد
لساخ برای سال فوتش ... برگفت که یا کمال بیداد

۱۰۵

تاریخ وفات ابوفراس همام فرزدق

آن فرزدق که شاعریست فصیح ... بود بر برج کمال را چون ماه
کیفیتها که شعر او دارد ... سال فوتش ز لفظ کیف بخواه

۱۱۰

تاریخ وفات ابوالحارث غیلان معروف به ذوالرمه شاعر عاشق میه بنت مقاتل

شاعر و عاشق ست ابوالحارث ... کرد بر مرگ او جهان افسوس
جستم از فکر خود چو ای نساخ ... گفت سال وصال او مایوس

۱۱۷

ایضاً

میه بین

۱۱۷

هفتاد و صد و بلستم
می‌ماند که سال وفات
آن هر دو عاشق و
معشوق است و از
لفظ پای لیلی و از
لفظ سر قامت قیس
و از انجام پای لیلی
و از آغاز سر قیس
مراد است ۱۲

سال تاریخ وفاتش را که جستم از حساب ——— لفظ اُمِّ وهم زکیہ گفت عقلِ نکتہ دان

تاریخ وفات ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حضرتِ حفصہ ست ام المومنین ——— آنکہ او بودہ ست پاکیزہ سرشت

بے تکلف بهرِ سالِ نقلِ او ——— خامۂ ناسخ پاکیزہ نوشت

تاریخ وفات حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

زشاعرانِ بلیغ ست کعب ای ناسخ ——— بود صفای کلامش چو لولوے لالا

برای سال وفاتش زچرخ ہاتف غیب ——— مجاہدست ومحب ست زد بگوش ندا

تاریخ وفات ام المومنین حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

آن حضرتِ عایشہ کہ بودہ ——— محبوب رسول عالم الغیب

از روے حساب سال فوتش ——— ناسخ مجاہدہ ست بے ریب

تاریخ وفات حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

آن امام دین حسینِ پاکذات ——— شد شہید و رفت در باغِ جنان

سال ترحیلش کہ جستم از حساب ——— گشت پیدا بے تردد از جوان

تاریخ وفات ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حضرتِ میمونہ امِ مومنان ست ——— آنکہ بودہ پاک دل ہم پاکذات

خواستم چون از دلِ محزونِ خود ——— لفظ مومیہ گفت تاریخ وفات

تاریخ وفات حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

ابن حاتم عدے کہ او بودہ ——— باغ علم وکمال را دوجہ

من زروے حساب ای ناسخ ——— یافتم سال فوتش از توجہ

تاریخ وصال لیلی و مجنون

ہلا تاریخ گویانِ سخندان ——— ہنرسرمایگانِ نکتہ فہمان

نبند گفتم زنام قیس ولیلا ——— چنین سالِ وصالِ ہردو انشا

بہستی تا بذاتِ شان نشان بود ——— بکنج محنت آبادِ جہان بود

گفتم ای نسّاخ سالِ نقلِ او — دل ز آدم رفت و روح از قدسیان
۳۴ ۴۵ ۲۱۴ ۲۲۵
۱۱ ہجری

تاریخ وفات حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

افضلِ امتِ رسول خدا — رفت چون از جہان بسوی بہشت
سال تاریخ فوت او نسّاخ — کلک مشکین من جہاد نوشت

تاریخ وفات حضرت سیف اللہ خالد بن ولید فخر زمن رضی اللہ عنہ جد اعلای مصنف

در شجاعت بروزگار فرید — دشمنِ کفر خالد ابن ولید
غازی و عارفِ خدا آگاہ — آبروے حسام سیف اللہ
حامیِ دین احمدِ مختار — قوت افزاے فرقۂ انصار
فاتحِ جنگہاے مصر و شام — زور بازوے لشکرِ اسلام
بود چون پاکذات قدسی خوے — سال نقلش ز لفظ طیّب جوے

تاریخ وفات ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

حضرتِ سودہ ست ام المومنین — آسمانِ زہرا بود آفتاب
سال و تاریخ وفاتش را بدان — زاہدہ و الطیب آمد از حساب

تاریخ وفات ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا

آنکہ نامِ او صفیہ بودہ است — پاک طینت بود و پاکیزہ سرشت
بہر سالِ نقل آن عالیے جناب — طیبہ کلکِ زبان دانم نوشت

تاریخ وفات حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

مداح رسول بود حسّان — آن صاحبِ علم و فہم و ادراک
گفتیم برایے سالِ فوتش — طوطیِ حجاز و زاہدِ پاک

تاریخ وفات ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

حضرتِ ام حبیبہ بود ام المومنین — آنکہ پاکیزہ دل ست و نیز پاکیزہ زبان

حسب اختلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نستعینہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

تاریخ وفات حضرت سرور کائنات خلاصۂ موجودات سیّد انبیا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدِ کونین فخرِ انبیا — قبلۂ روح و روانِ دو جہان

احمدِ مرسل محمد مصطفےٰ — مقتدائے آدم و کروبیان

گشت حق چون طالبِ دیدارِ او — کرد خود عزمِ وصالِ حق بجان

ہمچو جانِ پاک از پیشِ نظر — شد بنورِ رحمتِ یزدان نہان

هو الغفور الرحیم

الحمد لله والمنه که درین زمان برکت توامان ضمیمهٔ گنج تواریخ موسوم بنام تاریخی



باهتمام احقر الانام عاجز محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفر لهما الله المنان

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید